ایمنسٹی ۲۰۱۸ کے بارے میں ضروری معلومات

س: ایمنسٹی کا دورانیہ کتنا ہوگا؟

ج: لوگ ایمنسٹی کی سہولت یکم اگست سے ۳۱ اکتوبر تک تین ماہ کے لئے حاصل کر سکتے ہیں۔

س: کونسے لوگ ایمنسٹی کے لئے اہل ہونگے؟

ج: جو لوگ غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں، ایمنسٹی حاصل کرنے کے اہل ہونگے۔

س: غیر قانونی باشندوں کے لئے ایمنسٹی کے تحت کون سے دو اختیارات موجود ہونگے؟

ج: وہ لوگ جو ملک چھوڑنے کے خواہشمند ہیں، بغیر کوئی جرمانہ ادا کئے یا جیل جانے کے، واپس اپنے ملک جا سکتے ہیں یا وہ کسی کفیل کے تحت نیا ویزا حاصل کر کے اپنی حیثیت کو بحال کر سکتے ہیں۔

س: کیا اُن لوگوں کو ایمنسٹی دی جائے گی جو ملک میں غیر قانونی طور پر داخل ہوئے ہوں؟

ج: جی ہاں، لیکن اُن کو دو سال کی پابندی کے ساتھ ملک چھوڑنا ہوگا۔

س: کیا اُن لوگوں پر متحدہ عرب امارات میں دوبارہ داخل ہونے پر ہمیشہ پابندی ہوگی جو ایمنسٹی حاصل کریں گے؟

ج: نہیں۔ کوئی پابندی نہیں ہوگی اور لوگ کارآمد ویزا کے ساتھ ملک آسکتے ہیں۔

س: کیا درخواست دہندگان اپنی قانونی حیثیت کو درست کرنے سے پہلے طویل المیعاد قیام کا جرمانہ ادا کریں گے؟

ج: نہیں۔ ایمنسٹی والے درخواست دہندگان کے لئے طویل المیعاد قیام کا جرمانہ معاف کیا جائے گا۔

س: کس قسم کی خلاف ورزیاں ایمنسٹی اسکیم کے میں شامل نہیں ہونگی؟

ج: وہ لوگ جو بلیک لسٹ ہیں اور وہ جن کے خلاف قانونی کیس ہیں، ایمنسٹی اسکیم کے اہل نہیں ہونگے۔ تمام رہائشی خلاف ورزیاں ایمنسٹی اسکیم میں شامل ہونگی۔

س: کیا وہ لوگ جن کے خلاف تعمیم ہو چکی ہے، ایمنسٹی کے لئے درخواست دے سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں، امیگریشن اتھارٹی اُن لوگوں کی روپوشی کی رپورٹ خارج کرے گی اور بغیر کسی پابندی کے اُن کو ایگزٹ پرمٹ جاری کرے گی۔

یہ تمام معلومات 'خلیج ٹائمز' میں شائع ہونے والی رپورٹ سے ترجمہ کی گئی ہیں۔

س: **کیا وہ لوگ جو اپنی حیثیت کو درست کرتے ہیں، متحدہ عرب امارات میں ملازمت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں؟**

ج: جی ہاں، درخواست دہندگان خود کو منسٹری آف ہیومن ریسورسز اینڈ ایمریٹائزیشن کی ویب سائیٹ پر موجود وِرچول جاب مارکیٹ میں رجسٹر کر سکتے ہیں۔

س: **وہ لوگ جو اپنی سکونتی حیثیت کو درست کرواتے ہیں، کتنے عرصہ کے لئے ملازمت تلاش کرنے کے لئے ملک میں رہ سکتے ہیں؟**

ج: ایسے لوگ چھ ماہ کا عارضی ویزا لے سکتے ہیں تا کہ ملازمت ڈھونڈ سکیں۔

س: **لوگ ایمنسٹی کے لئے کیسے درخواست دے سکتے ہیں؟**

ج: وہ غیر قانونی باشندے جو ملک چھوڑنا چاہتے ہیں، امیگریشن محکمہ سے رابطہ کر کے ایگزٹ پرمٹ لے سکتے ہیں۔

س: **لوگوں کے لئے کونسے کاغذات جمع کروانا ضروری ہے؟**

ج: اپنا اصلی پاسپورٹ یا ایمرجنسی سرٹیفیکیٹ جمع کروانا ضروری ہے۔ درخواست کے ساتھ اُن کو ہوائی جہاز کا ٹکٹ بھی جمع کروانا ہو گا۔

س: **ایگزٹ پرمٹ کے لئے درخواست دینے کی کیا فیس ہے؟**

ج: ایگزٹ پرمٹ کے لئے ۲۲۰ درھم فیس لی جاتی ہے۔

س: **رہائشی حیثیت کو درست کروانے کی کیا فیس ہے؟**

ج: اس کی فیس ۵۵۰ درھم ہے۔

س: **کیا لوگ بغیر پاسپورٹ کے، ایمنسٹی کے لئے درخواست دے سکتے ہیں؟**

ج: جی ہاں، بغیر پاسپورٹ کے بھی لوگ ایمنسٹی کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

س: **ایگزٹ پاس حاصل کرنے کے بعد کتنے عرصہ میں ملک چھوڑنا ہو گا؟**

ج: ایگزٹ پاس لینے کے بعد ۱۰ دن کے اندر ملک چھوڑنا ہو گا۔

س: **وہ لوگ جو امیگریشن نہیں جا سکتے، ایمنسٹی کے لئے کیسے درخواست دے سکتے ہیں؟**

ج: امیگریشن میڈیکل رپورٹس یا سفارت خانہ یا قونصلیٹ کے خط کی بنیاد پہ ایگزٹ پرمٹ جاری کرے گا۔

یہ تمام معلومات 'خلیج ٹائمز' میں شائع ہونے والی رپورٹ سے ترجمہ کی گئی ہیں۔

س: متحدہ عرب امارات میں ایمنسٹی سہولت کے کتنے مراکز قائم ہیں؟

ج: کُل نو مراکز متحدہ عرب امارات کی جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی اینڈ فارن آفیرز کے مراکز میں قائم کئے ہیں۔

س: ابوظہبی میں یہ مراکز کہاں واقع ہیں؟

ج: العین، شھامہ اور الگربیہ

س: دُبئی میں لوگ اپنے کاغذات کہاں جمع کرواسکتے ہیں؟

ج: الاویر امیگریشن سینٹر میں

س: دیگر امارات میں یہ مراکز کہاں واقع ہیں؟

ج: ایمنسٹی مراکز دیگر امارات کے امیگریشن دفاتر میں واقع ہیں۔

س: ان مراکز کی اوقات کار کیا ہیں؟

ج: ایمنسٹی سہولت مراکز صبح آٹھ سے شام آٹھ بجے تک کھلے ہونگے۔

س: اُن خاندانوں کے لئے ایمنسٹی کے کیا فوائد ہونگے جو جنگ زدہ ملکوں جیسے شام اور یمن سے آئے ہیں؟

ج: اُن لوگوں کو پابندیوں کے بغیر ایک سال کا رہائشی ویزا دیا جائے گا۔

یہ تمام معلومات 'خلیج ٹائمز' میں شائع ہونے والی رپورٹ سے ترجمہ کی گئی ہیں۔